دہم کلاس اردو گیس پیپر

سوال نمبر ۱: (الف) حصہ نثر: عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات میں سے ست کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں

استنبول یا قسطنطنیہ کی ایک بہت بڑی خصوصیات یہ بھی ہے کہ اسے مسانجد کا شہر کہا جاتا ہے۔ جہان عثمانی عہد کا طرز تعمیر اپنی پوری شان وشوکت کے ساتھ جلوہ گر ہے۔ یوں تو پورے شہر میں تقیر باپانچ سو مساجد ہیں لیکن السلامی فن تعمیر کا اعلی نمونہ سلیمانیہ مسجد ہے۔ وہ تین سال پہلے میں ترکی حکومت کی دعوت پر آیا تھا۔ کویت میں قسم مرکز طب اسلامی کے زیر اہتمام استنبول میں تیسر یطب اسلامی کانفرنس ہوئی تھی۔ ترکی کے مرے ایک دوست ڈاکٹر پروفیسر ڈوگو اباچی ہیں۔ وہ ترکی کی تمام ریونورسٹیوں کے سربراہ ہیں۔ استنبول کانفرس کا انھوں نے شان دار انتظام کیا تھا۔ ترکی کے وزیر اعظم جناب ترگت اوزال ہاارے میز نان تھے۔ ہم سب مندبین سلیمانیہ مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنے آئے تھے۔ شام مندوبین کے لیے صف اول میں انتظام تھا۔ ہزار بانمازی تھے۔ خطبہ جمعہ آدھا عربی اور آدھا ترکی کی زبان میں تھا۔

سوالات: اہل عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔ اس عبارت کا خلاصہ۔ استنبول کی بہت بڑی خصوصیات کیا بتائی گئی ہے۔ سلیمانیہ مسجد کے متعلق کیا بتایا گیا ہے۔ مصنف کس کی دعوت پر ترکی آیا تھا۔ ڈاکٹر پروفیر سر ڈوگو اباچی کون تھے۔ خطبہ جمعرہ کن دوزبانوں میں دیا گیا؟۔ استنبول میں طب اسلامی کانفرنس کون سا ادارہ کرر ہا تھا؟۔ استنبول شہر میں کتنی مساجد ہیں؟

ب حصہ د حصہ نظم: درج زیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور آخر میں دئے گئے سوالات میں سے پانچ اجزا کے جوابات لکھیں۔

کسان اٹھ کھڑے ہوئے مویشیوں کو لے چلے
کہیں مزے ہیں اگتے تو کوئی نان اڑا گئے
یہ سرد شبنمی ہوا یہ صحت آفریں سماں
بسے ہوئے پربت میں ہیں محو ان کے گیت میں
کہاں ہیں شہر کے مکیں وہ بے نصیب اٹھے نہیں
کسان اٹھ کھڑے ہوئے مویشیوں کو لے چلے

سوالات: کسان صبح سویرے کیوں جاگتا ہے؟۔ کسان اپنی خوشی کا اظہار کیسے کرتا ہے؟۔ کسان کا گیت سن کر فطرت کی کون کون سی چیزیں ہیں نحو ہو جاتی ہیں؟ ۔ شاعر نے شہر کے باسیوں کو بے نصیب کیوں کہا؟

(ج) حصہ قواعد: مندرجہ زیل میں سے تین اجزا کے جوابات لکھیں۔

محاورہ کسے کہتے ہیں؟ دو مثالوں سے وضاحت کریں۔ استعارہ کے ارکان کے نام۔ صنعت تلمیح سے کیا مراد ہے؟ ایک شعری مثال۔ مطلع کسے کہتے ہیں؟ ایک مثال دیں۔ مقطع کی تعریف۔ ایک مثال دیں۔

حصہ سوم

سوال نمبر ۳: مندرجہ زیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں۔

الف۔ صبح اخباروں میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ پروفیسر مرزا محمد سعید کا آج سوئم ہے۔ خاموش زندگی! خاموش موت! مرزا صاحب کی علالت مزاج یا مرض الموت کی اطلاع سے پہلے کہیں سے نہیں ملی۔ حد یہ کہ پرسوں دو رحلت فرما گئے اور ان کے سینکڑوں دوستون اور قدر دانوں کو اس سانحہ وارتحال کی خبر تک نہ ہوئی۔ افسوس اتنا بڑا صاحب کمال ہم میں س اٹھ جائے اور اس کی سنائی ہم تک نہ پہنچے۔

ب۔ افو! بئی بہت سن لیں تمہاری باتیں۔ میرا دماغ نہ کھاؤ ﷺ۔ میرے گھر رہنا ہے تو جیسا میں کہوں گی وہی کرنا ہوگا ورنہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دروازہ بند ہونید یکھ کر وہ چپ ہو گئیں۔ ان کے ہاتھ لرز رہے تھے۔ غصے سے یا شاید سردی سے۔ کھڑکی کے شیشوں پر سے پرانی ساڑھی سے بنا ہوا پردہ بھی بنا ہوا تھا۔ پھر بھی کہر کے مارے ہوئے سورج کی روشنی میں کمر اندھیرا الگ رہا تھا۔

www.ilmkidunya.com

حصہ سوم

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں۔

الف۔ صبح اخباروں میں یہ خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا کہ پروفیسر مرزا محمد سعید کا آج سوئم ہے۔ خاموش زندگی! خاموش موت! مرزا صاحب کی علالت مزاج یا مرض الموت کی اطلاع سے پہلے کہیں سے نہیں ملی۔ حد یہ کہ پرسوں دور حلت فرما گئے اور ان کے سینکڑوں دوستون اور قدر دانوں کو اس سانحہ وارتحال کی خبر تک نہ ہوئی۔ افسوس اتنا بڑا صاحب کمال ہم میں س اٹھ جائے اور اس کی سنانی ہم تک نہ پہنچے۔

ب۔ افو! بئی بہت سن لیں تمہاری باتیں۔ میرا دماغ نہ کھاؤﷺ۔ میرے گھر رہنا ہے تو جیسا میں کہوں گی وہی کرنا ہوگا ورنہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دروازہ بند ہونید یکھ کر وہ چپ ہو گئیں۔ ان کے ہاتھ لرز رہے تھے۔ غصے سے یا شاید سردی سے۔ کھڑکی کے شیشوں پر سے پرانی ساڑھی سے بنا ہوا پردہ بھی بنا ہوا تھا۔ پھر بھی کہر کے مارے ہوئے سورج کی روشنی میں کمرا اندھیرا الگ رہا تھا۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح۔

(الف)۔
غریبوں کی جاں کو یتیموں کے دل کو سکوں ہے قرار آگیا ہے
اصول محبت ہے پیغام جس کا وہ محبوب پروردگار آگیا ہے
اب انسان کو انساں کا عرفان ہوگا
یقین ہوگیا اعتبار آگیا ہے

(ب)۔
اس کی ڈھلوانوں پہ موغٹر کا دھڑک جاتا ہے دل
اس کے مڑوں پر لرز جاتے ہیں اکثر باکمال
اس ہ جانے کا کبھی ہوتا ہے جن کو اتفاق
اس کے لوٹ آنے کا پیدا ہی نہیں ہوتا سوال
سوچتا رہتا ہوں کب میرے قبلے کی طرح
اس کی بد حالی کا آتا ہے حکومت کو خیال

سوال نمبر ۵: مندرجزیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔

(الف)
ایک مدت سے تری یاد بھی آئی نہ ہمیں اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں
یوں تو ہنگامے اٹھاتے نہیں دیوانہ عشق مگر اے دوست کچھ ایسوں کا ٹھکانا بھی نہیں

(ب)
جلنا تو چراغوں کا مقدر ہے ازل سے یہ دل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ جلے ہیں
تھے کتنے ستارے کہ سرِ شام ہی ڈوبے ہنگام سحر کتنے خورشید ڈھلے ہیں۔

سوال نمبر ۶: احسان کا بدلہ احسان، یا سچ کی برکت، کہانی لکھیں۔ یا یونین کونسل کے چیئرمین کے نام صفائی محلّہ کی درخواست تحریر کریں۔

سوال نمبر ۷: دیے گئے اشارات کی مدد سے کسی ایک موضوع پر دو سو سے تین سو الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیں۔

میرا پسندیدہ شاعر:

سوانح، خاندانی پس منظر، زاتی حالات زندگی ۔ شاعری شاعرانہ خصوصیات ۔ تصانیف، کتابیں اہم شاعری۔ پسندیدگی کی وجہ

سائنس کے کرشمے۔

خاکہ: سائنس کی ضرورت اہمیت ۔ سائنسی ترقی سے پہلے انسانی زندگی۔ سائنسی ترقی کے بعد انسانی زندگی
سائنسی ترقی سے معاشرتی ترقی ۔ سائنس کے فوائد و نقصانات

وقت کی پابندی:

وقت کی پابندی کے معنی و مفہوم۔ تمام کائنات اور وقت کی پابندی ۔ کسان اور طالب علم کے لیے پابندی وقت کی اہمیت
اسلام اور وقت کی پابندی ۔ وقت کی پابندی نہ کرنے کے نقصانات